

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

اَلْاَبْرَارُ مَدْلَسَاتُہٗ

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مفردات

تختی نمبر ۱ ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ع	ی	پ

حروف نرم ظ ذ ث سیٹی والے حروف ص نر س حروف قلقلہ ق ط ب ج د

حروف حلقی ہ ع ح غ خ موٹے حروف ص ض ط ظ خ غ ق

حروف یرملون ی ر م ل و ن ہم آواز ت ط ث س ص ح ہ ذ نر ض ظ ق ک

ترتیب حروف باعتبار مخارج ا و ی ہ ع ح غ خ ق ک ج ش ی

ض ل ن ر ط د ت ظ ذ ث ص نر س ف ب م و

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رد و بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

لا	با	لا	لا	لا
لب	لب	لب	لب	لب
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
ث	ث	ث	ث	ث
ن	ن	ن	ن	ن
تا	تا	تا	تا	تا
تس	تس	تس	تس	تس
تس	تس	تس	تس	تس

نخ

یح

جج

یم

یم

نم

تم

ثم

بی

یی

نی

تی

ٹی

نیل

تیل

بیل

یتل

ثتل

نین

بنن

تین

یتن

ثتن

ج

ح

خ

حث

خب

جث

تخت

چب

بخت

تہ

ہ

بہ

پہ

تہ

نہ

ہ

پہب

چا

ہم

د

ذ

جہ

خز

ر

ز

جز

خز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
طا	ع	ع	ع	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئ	ق	ق
همزة بشكل الف	همزة بشكل واو	همزة بشكل يا		
و	قو	فو	فقل	ققل
يف	م	م	حم	لم
	تم	ت	ت	ت

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر اگلے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلْـمِـرْ	اَلْـرِـ	اَلْـمِـصْ	اَلْـمِـ
طِـسِّـمِ	طِـهْ	کَـهْـیَـعِـصْ	طِـسِّـ
حِـمِّـ	صِّـ	یٰـسِّـ	طِـسِّـ
اِنِّـ	قِـ	حِـمِّـ عِـسِّـقِـ	حِـمِّـ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دو ء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	هَ	هِ	هْ
----	----	----	----	----	----

س	ع	ح	ع	ج	س
س	ع	خ	ع	خ	خ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ك	ك	ك	ك	ك	ك
ر	ر	ر	ر	ر	ر
ا	ا	ا	ا	ا	ا
هـ	هـ	هـ	هـ	هـ	هـ
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزبر دوزیر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر **ء** **ع** **ح** **خ** **ل** **ر** میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَ	مِ	مُ	بَ	بِ	بُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
ثَ	ثِ	ثُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	زَ	زِ	زُ

[illegible]

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں ہجہ بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود ہجہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہر گز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر **ع** **ح** **غ** **خ** **ل** **ر** آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زیر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدًا	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةً	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدًا	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرَّرَ	سَفَرَةً
صُفِّفًا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَّى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عِنَبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
قُرِيءٌ	قَسَمَ	كَبِدٌ	كُتِبَ	كَسِبَ
كَفَرَ	كُفُوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نَخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑی زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔

نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں

تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً نَ، نَا، نَوَانِیْ لَمْ مَّا مَوَا حِیْ میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بِ	یِ	رِ	مِ	لِ	وِ
نِ	عِ	هِ	عِ	حِ	غِ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	ن	ش	ض	ض	ط
ظ	ف	ق	ك	ا	ه
	و	ا	ا	ع	

تختی نمبر ۸ مَدَّہ و سَین

ہدایات حروف مدہ 'ا' و 'و' یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زبر ہو تو (الف مدہ) اور وساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یا مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا بَی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بَی	تَا	تُوَا	تَی
ثَا	ثُوَا	ثَی	حَا	حُوَا	حَی
خَا	خُوَا	خَی	رَا	رُوَا	رَی

زَا	زُوَا	زِيْ	مَآ	طُوَا	طِيْ
نَآ	ظُوَا	ظِيْ	فَآ	فُوَا	فِيْ
هَآ	هُوَا	هِيْ	يَآ	يُوَا	يِيْ
أَآ	أُوَا	أِيْ	جَآ	جُوَا	جِيْ
دَآ	دُوَا	دِيْ	ذَآ	ذُوَا	ذِيْ
سَآ	سُوَا	سِيْ	شَآ	شُوَا	شِيْ
صَآ	صُوَا	صِيْ	ضَآ	ضُوَا	ضِيْ
عَآ	عُوَا	عِيْ	غَآ	غُوَا	غِيْ
قَآ	قُوَا	قِيْ	كَآ	كُوَا	كِيْ
لَآ	لُوَا	لِيْ	مَآ	مُوَا	مِيْ

نَا نُوَا نِي وََا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تُو	تِي	ثُو	ثِي	دُو	دِي
ذُو	ذِي	رُو	رِي	زُو	زِي
سُو	سِي	شُو	شِي	صُو	صِي
ضُو	ضِي	طُو	طِي	ظُو	ظِي
لُو	لِي	نُو	نِي	أُو	أِي
بُو	بِي	جُو	جِي	حُو	حِي
خُو	خِي	عُو	عِي	غُو	غِي
فُو	فِي	قُو	قِي	كُو	كِي

مَوْحِي وَوَيُّ هَوِّ هَمِّي

تختی نمبر ۹ مشق حرکات
کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش
مدد ولین و تنوین

قاعدہ نمبر (۱) حروف مدّہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مد ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (آ) اسی کلمہ میں ہے تو مد متصل اور مد واجب کہتے ہیں۔ جیسے **جَاءَ** اگر حروف مدّہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (آ) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدّ منفصل اور مد جائز کہتے ہیں۔ جیسے **إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ** **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حروف مدّہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدّ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے **الْأَنْفِ** اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدّ قشّیٰ اور مدّ عارضیٰ کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے **جُوْعٌ خَوْفٌ** وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ر) کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہو تو (ر) باریک ہوگی **تنبیہ** غنہ کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تنوین کے بعد ء ہ ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ة) پر جب وقف کریں تو (ه) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مد کا ہجہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مد زبر **جَا** ہمزہ زبر ء، **جَاءَ** جیم زبر الف مد **جَا** ہمزہ زبر ء، **جَاءَ** جیم زیر یا مد **جَائِي** ہمزہ زبر ء، **جَائِي** جیم یا مد زیر **جَائِي** ہمزہ زبر ء، **جَائِي**

أَمِنْ	أَوْى	أَنِيتِ	الْفِ	أَيْنَ
بِهِ	جَاءَ	جَاءَ	جُوعِ	خَوْفِ
خَيْرٌ	دُودٌ	ذَلِكَ	رَضُوا	شَاءَ

مُملِكٌ ثَمِيٌّ طَغَى طَغَوْا طَيِّرًا

عَادٍ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ لَوْحٌ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَاهُ خَاسِدٍ خَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٍ عَابِدٌ

خَاسِقٌ نَاصِرٌ وَالِدٌ أَمْوَدٌ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرِبًا حِسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شِدَادًا شَرَابًا صَوَابًا

طَعَامٍ

عَذَابُ

عَطَاءٌ

غُثَاءٌ

كُتِبْنَا

كِرَامًا

لِبَاسًا

لِسَانًا

مَابًا

مَتَاعًا

مُطَاعٌ

مَعَاشًا

مُفَارًا

مُهْدًا

نَبَاتًا

وِفَاقًا

تُبُورًا

رَسُولٍ

شُهُودٍ

قُعودٍ

وُجُوهٍ

أَثِيمٍ

أَلِيمٍ

يَصِيرًا

خَبِيرًا

رَحِيقٍ

شَهِيدٍ

عَظِيمٍ

قَرِيبًا

كَرِيمٍ

حَكِيمٍ

مُحِيطٍ

نَعِيمٍ

يَتِيمًا

يَسِيرًا

رُويِدًا

فُرُشٍ

عِيشَةٍ

مَوَدَّةٍ

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمِي

تختی نمبر ۱۵ سگئون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے، ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُتُ	اُتُ	اِثُ
اُتُ	اُتُ	اِثُ	اِثُ	اَجُ
اِجُ	اُجُ	اُخُ	اُخُ	اِخُ
اُخُ	اِخُ	اُخُ	اُخُ	اِذُ
اُذُ	اُذُ	اِذُ	اِذُ	اَسُ
اِسُ	اُسُ	اَزُ	اَزُ	اِزُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَنشْ	اَشْ
اُنشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اِطْ	اُطْ
اسی طرح آخر تک				

تختی نمبر ۱۱ مشق سگنون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ **جواب:** جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ء، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راء ساکنہ (ز) کب موٹی ہوتی ہے؟ **جواب:** جب اس سے پہلے یا ء ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر راء ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، خ، غ، ق، علامات وقف ○ وقف تام (ہ) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ ٹوٹے (وقفہ) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پراگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدائہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعْيِ
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَأْنٌ صَبِيحًا ضَبِيحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْ حَاقَ قَضِبًا كَأَسَا كَدْحًا

لَغَوًا مِسْكٌ نَخْلٌ نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُوا يَدْعُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلُ اقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اَللّٰهُمَّ اَنْشُرْ اَنْقَضْ دَمْدَمَ

عَسْعَسٍ اَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبُ يَشْرِبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِيُ يُنْفَخُ

يُنْقَلِبُ يُوسُوْسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ اُثْرُنَ وَسَطَنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدُ خُلُونِ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبرَةً نَزَجَةً تَذَكُّرَةً^ج

مُسْفِرَةً^و مُؤَصَّدَةً^و مَسْغَبَةً^و

مَقْرَبَةً مَذْرُوبَةً^ج تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ مِسْكِينًا

مَسْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورٌ^ط

مَشْهُودٌ أَبَوَابًا مَصْفُوفَةً أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمُ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا^ط قُرْآنُ الْحَمْدُ وَالْفَجْرُ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمَعْرِتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمَوْءِدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِندَ ذِي

الْعَرْشِ يَسْتَعُونَ الْهَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرَ ۖ آلُئِنْ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** تشدید **سوال** تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** : مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** منطبوطی کے ساتھ ذرا رک کر

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَّ	اِبَّ
اِبُ	اُبُ	اَبُّ	اِبُّ	اُبُّ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِّ	اِبِّ
اِبِ	اُبِ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُّ	اِبُّ
اِبُ	اُبُ	اَبُّ	اِبُّ	اُبُّ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِّ	اِبِّ
اِبِ	اُبِ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُّ	اِبُّ
اِبُ	اُبُ	اَبُّ	اِبُّ	اُبُّ

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعِرَتْ قَدَّ مَتَّ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجِّرَتْ فُجِّرَتْ

سُجِّرَتْ عَطِلَتْ كُورَتْ تَطْلِعُ

تُحَدِّثُ نَبِيَّهُمْ الْبَيِّنَةُ

قَدِيمَةُ عَشِيَّةٍ مُذْكَرُ آيَاتِ

إِيَّاكَ يَدِّهِ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَلَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ تَجَاجَا غَسَاقًا

فَعَالَ كَيْدَ آبَاوَهَا جَامِدٌ دَعَا ۝

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَآءِيبِ وَالنَّشِيطِ وَالزَّرْعِ

وَالسُّبْحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلَى السَّرَّاءِ فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ

بِالْحُسْنِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ بچہ اور دوواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۲ مشق تشدید مع سگنون

مَرُّوا رَبِّيْ مُدَّتْ حَقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمْتُ وَالصُّبْحِ

وَالشُّسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ

وَالصَّيْفِ وَالْيَلِّ وَالْتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ

سِجِّيلٍ سِجِّينٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا الشَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ الَّتْجُمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَدَّكَ كَرُّ الْمُدَّثِرِ الْمُرْمِلِ

عَلِيِّينَ عَلَيْهِمْ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفْثَاتِ

فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو ہیچ یوں کروائیں **ضاد** الف لام مدز بر **ضال** لام دوز بر **لا** (**ضال** لا) واو **صاد** زبر (**وص** **صاد** فاکھڑی زبر مد **صاف** فاکھڑی زبر فا و **الصف** تا زیرت (**والصف**)

ضَالًا دَابَّةً حَاجَّكَ حَاجُّوكَ

لَضَالُّونَ وَلَا الضَّالِّينَ أَتُحَاجُّونِي

وَلَا تَحْضُونَهُ وَالصَّفَّتِ جَاءَتْ

الصَّاحَّةُ فَإِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ

الْكُبْرَى ُ

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو نہیں پڑھتے جیسے (مِنْ رَبِّكَ) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

تنبیہ زیر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءَ الْمَلَائِكَةِ إِنَّا آعْطَيْنَا إِيْنَا

إِيْبَاهُمْ خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ

مِيقَاتَا يَوْمٍ فَمَنْ يَعْمَلْ يَوْمَ مِيزِ

يَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُوْلُ

مِنْ اللّٰهِ صُحُفًا مَّطْهَرَةً صَفَا

يَتَكَلَّمُونَ قُلُوْبُ يَوْمَ مِيزِ وَاجِفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّلنَّاسِ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَمَّاءُ غُثَّاءُ أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تُتْلَى نَارًا حَامِيَةً ۚ تُسْقَى مِنْ

عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۚ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالْيَأْصِيَّةِ يَنْزُبُهُمْ مُطَهَّرَةً ۚ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةً ۚ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينٍ ۚ إِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ

شَهِدُ بِالْخَيْرِ ۚ